(۲)

نام کتاب : مسئلہ تعلیم

مصنف : مولانا محمد ادریس کاندھلوی

ضخامت : ۴۴ صفحات' قیمت: درج نہیں

ملنے کا پتہ : مکتبہ سید احمد شہید' اردو بازار' لاہور

مولانا محمد ادریس کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ برصغیر کے ممتاز عالم دین تھے۔ وہ کئی کتابوں کے مصنف تھے' جن میں سیرتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم' مشکوٰۃ کی چھ جلدوں میں تشریح بزبان عربی' معارف القرآن (تفسیر قرآن) ممتاز ہیں۔ مولانا ۱۹۷۴ء میں فوت ہو گئے۔

مولانا کاندھلوی اس کتاب میں علم دین اور علم دنیا کی وضاحت کرتے ہیں۔ علم دین میں تو وہ علوم آتے ہیں جن میں آخرت کی زندگی سنوارنے کی تعلیم دی جاتی ہے جبکہ دنیوی علوم میں وہ علوم ہیں جن میں دنیوی ترقی کے حصول میں کسی جائز و ناجائز اور حلال و حرام کی تمیز نہیں۔

وہ کہتے ہیں کہ انگریزی ایک زبان ہے اور کسی زبان کو سیکھنا ممنوع نہیں۔ اگر انگریزی تعلیم اپنی دنیا سنوارنے کے لیے حاصل کی جائے اور اس کا دوسرا مقصد نہ ہو تو یہ درست نہیں۔ عمر' تجربہ اور مشاہدہ یہ بتاتا ہے کہ انگریزی تعلیم سیکھ کر انسان مذہب سے دور ہو جاتا ہے' انگریزوں کی تہذیب کو پسند کرنے لگتا ہے' بلکہ دینی باتیں اسے اچھی نہیں لگتیں۔ اسلامی لٹریچر تمام تر عربی میں ہے' قرآن مجید عربی میں ہے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان عربی تھی' چنانچہ ہر مسلمان کے لیے عربی زبان کا سیکھنا ضروری ہے۔

انگریزی چونکہ دُنیوی ترقی یافتہ لوگوں کی زبان ہے لہٰذا دوسری زبانوں والے اس سے مرعوب ہیں۔ جامعۃ الازہر اسلامی تعلیمات کا اعلیٰ ادارہ تھا جس سے متقی اور پرہیزگار عالم دین تیار ہو کر نکلتے تھے۔ انگریزی تعلیم آنے سے وہاں کے طلبہ بلکہ اساتذہ میں بھی تقویٰ اور اسلامی آداب کی بجائے مغربی تہذیب نمایاں نظر آتی ہے۔ اگر انگریزی علوم سیکھ کر دُنیوی ترقی حاصل کرنا اس لیے ہو کہ اس کے ساتھ دین اسلام کی ترویج و اشاعت میں مدد لیں گے تو ایسا کرنا درست' بلکہ ضروری ہے۔ مصنف عربی زبان کی تعلیم کو ضروری خیال کرتے ہیں تاکہ دنیا میں دین اسلام غالب ہو اور اسلامی اخلاق کو عروج ملے۔

کتابچے کے آخر میں مولانا اشرف علی تھانوی کی ایک فکر انگیز تحریر بعنوان ''تحقیق انگریزی تعلیم'' شامل ہے جو دس مقدمات پر مشتمل ہے۔

❀❀❀